Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۲۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۵/۴۰ | اتوار۔ شعبان ۱۴۱۰ھ ، ۲۹ شہادت ۱۳۶۹ ہش ، ۲۹ اپریل ۱۹۹۰ء | نمبر ۹۶

انکشاف کے بعد ایمان

"وہ لوگ بڑے ہی بدقسمت ہوتے ہیں جو انتظار ہی میں اپنی عمر گذار دیتے ہیں اور پردہ برانداز ثبوت چاہتے ہیں۔ ان کو معلوم نہیں کہ جیسا خود اللہ تعالےٰ نے فرما دیا ہے انکشاف کے بعد ایمان نفع نہیں دیتا۔ نفع میں وہی لوگ ہوتے ہیں اور سعادتمند وہی ہیں جو مخفی ہونے کی حالت میں شناخت کر لیتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد پنجم صہ ۲۴)

ارشاداتِ عالیہ حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"بیعت میں انسان زبان کے ساتھ گناہ سے توبہ کا اقرار کرتا ہے مگر اس طرح سے اس کا اقرار جائز نہیں ہوتا جب تک دل سے وہ اقرار نہ کرے۔ یہ خدا تعالیٰ کا بڑا فضل اور احسان ہے کہ جب سچے دل سے توبہ کی جاتی ہے تو وہ اُسے قبول کر لیتا ہے جیسا کہ فرماتا ہے .... یعنی میں توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہوں۔ خدا تعالےٰ کا یہ وعدہ اس اقرار کو جائز قرار دیتا ہے۔ جو کہ سچے دل سے توبہ کرنیوالا کرتا ہے۔ اگر خدا تعالےٰ کی طرف سے اس قسم کا اقرار نہ ہوتا تو پھر توبہ کا منظور ہونا ایک مشکل امر تھا۔ سچے دل سے جو اقرار کیا جاتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ پھر خدا تعالےٰ بھی اپنے تمام وعدے پورے کرتا ہے جو اُس نے توبہ کرنے والوں کے ساتھ کئے ہیں۔ اور اسی وقت سے ایک نور کی تجلّی اس کے دل میں شروع ہو جاتی ہے۔ جب انسان یہ اقرار کرتا ہے کہ مَیں تمام گناہوں سے بچوں گا اور دین کو دنیا پر مقدّم رکھوں گا تو اس کے یہ معنے ہیں کہ اگرچہ مجھے اپنے بھائیوں، قریبی رشتہ داروں اور سب دوستوں سے قطع تعلق ہی کرنا پڑے مگر مَیں خدا تعالےٰ کو سب سے مقدّم رکھوں گا اور اسی کے لئے اپنے تعلقات چھوڑتا ہوں۔ ایسے لوگوں پر خدا تعالےٰ کا فضل ہوتا ہے کیونکہ انہیں کی توبہ دلی توبہ ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ۵ صہ ۲)

"اس شرط سے دین کو کبھی قبول نہ کرنا چاہیئے کہ مَیں مالدار ہو جاؤں گا۔ مجھے فلاں عہدہ مل جاوے گا۔ یاد رکھو کہ شرطی ایمان لانے والے سے خدا تعالےٰ بیزار ہے۔ بعض وقت مصلحت الٰہی یہی ہوتی ہے کہ دنیا میں انسان کی کوئی مُراد حاصل نہیں ہوتی۔ طرح طرح کے آفات۔ بلائیں بیماریاں اور نامرادیاں لاحق حال ہوتی ہیں مگر اُن سے گھبرانا نہ چاہیئے۔ موت ہر ایک کے واسطے کھڑی ہے اگر بادشاہ ہو جاوے گا تو کیا موت سے بچ جاوے گا؟ غریبی میں بھی مرنا ہے۔ بادشاہی میں بھی مرنا ہے اس لئے سچی توبہ کرنے والے کو اپنے ارادوں میں دنیا کی خواہش نہ ملانی چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد ۵ صہ ۲۰)

اسیر راہِ مولا محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب سنٹرل جیل گوجرانوالہ سے آمدہ ایک پیغام کے ذریعے احباب جماعت کو سلام کہتے ہیں اور دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ محترم مولانا صاحب اور ان کے دیگر ۹ ساتھی جیل میں بخیریت ہیں۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ سب اسیرانِ راہِ مولا کا حامی و ناصر ہو اور ان کی بخیریت رہائی کے سامان پیدا کرے۔

○ مکرم ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب آف قلعہ کانر والا کی اہلیہ صاحبہ علاج کی غرض سے لاہور جا رہی تھیں کہ کار الٹ جانے سے زخمی ہو گئی ہیں ان کے بیٹے منیر احمد خان کو بھی شدید چوٹیں آئی ہیں۔

○ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب (اوکاڑہ) کی والدہ صاحبہ بلڈ پریشر کے باعث شدید علیل ہیں۔

○ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری ہدایت اللہ صاحب سوہادی (ربوہ) دو ہفتہ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد اپنے گھر آ گئی ہیں۔ جسمانی کمزوری بہت زیادہ ہے۔

احباب ان سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

جہانگیر خان جیت گئے

پاکستان کے مایۂ ناز سکواش کے کھلاڑی جہانگیر خان نے نویں بار برٹش اوپن سکواش چیمپئن شپ جیت کر سکواش کی تاریخ میں ایک زبردست عالمی ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ اس سے پہلے کسی کھلاڑی نے ۹ بار یہ عالمی اعزاز نہیں جیتا۔ واضح رہے کہ جہانگیر خان نے یہ اعزاز مسلسل نویں بار جیتا ہے۔

عیب شماری کی بجائے اپنی اصلاح کریں

ارشادات سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الاول) اللہ آپ سے راضی ہو

"عیب شماری کی طرف ہر وقت متوجہ رہنا ٹھیک نہیں۔ کچھ اپنی اصلاح بھی چاہیئے ہمیشہ کسی دوسرے کی عیب چینی سے پہلے اپنی گزشتہ عمر پر نگاہ ڈالو کہ ہم نے اتباع رسول پر کہاں تک قدم مارا اور اپنی زندگی میں کتنی تبدیلی کی ہے ایک عیب کی وجہ سے ہم کسی شخص کو بُرا کہہ رہے ہیں۔ کیا ہم میں بھی کوئی عیب ہے یا نہیں اور اگر اس کی بجائے ہم میں یہ عیب ہوتا اور ہماری کوئی اس طرح پر غیبت کرتا تو ہمیں بُرا معلوم ہوتا یا نہیں۔ حضرت صاحب کے زمانہ میں کسی نے ایک شخص کو جھوٹا کہہ دیا۔ اس پر وہ بہت جھنجھلایا کہ اوہ! ہم جھوٹے ہیں۔ فرمایا۔ کیا اس شخص نے کبھی جھوٹ نہیں بولا جو اتنا ناراض ہو رہا ہے اسے چاہیئے تھا کہ اپنی پچھلی عمر کا مطالعہ کرتا اور دیکھتا کہ آخر کبھی تو مَیں نے جھوٹ بولا۔ اور خدا نے ہمیشہ ستاری کی ہے پس اب کسی کے کہنے پر مَیں کیوں اتنا ناراض ہو رہا ہوں۔"

(خطباتِ نور جلد دوم صہ ۲۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس، ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۹ شہادت ۱۳۶۹ہش ۱۹، اپریل ۱۹۹۰ء

انفرادی اور اجتماعی کوشش

انسان نے ایک لمبے تجربہ کے بعد یہ معلوم کر لیا ہے کہ جو قانون طاقت اور ڈنڈے کے زور سے لاگو کئے جاتے ہیں وہ کامیاب تو ہوتے نظر آتے ہیں لیکن ان کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا کہ کب کھوکھلی یا ریت کی دیوار کی طرح دھڑام سے نیچے آ گریں گے۔ انسانی فطرت اپنے اوپر اس قسم کا دباؤ برداشت نہیں کرتی۔ اور جب بھی اسے موقعہ ملتا ہے وہ طاقت کے بل پر لاگو کئے جانے والے قانون سے بغاوت کر دیتی ہے۔ اور ایسا کرنے میں یہ خیال بھی نہیں رہتا کہ قانون اس کے فائدہ کے لیئے ہے۔

اس کے برعکس جو بات محبت سے دلوں میں بٹھائی جائے اور جس کی طرف طبائع کو اس طرح مائل کیا جائے کہ وہ اس کی خوبیاں بھی جان لیں اور پیار کے بندھن میں بندھ کر اسے وقعت بھی دینے لگیں ایسی بات دیرپا بھی ہوتی ہے اور زود اثر بھی۔ مذہب اسکی بہترین مثال پیش کرتا ہے۔ حکومت کسی بات پر زور دیتی ہے تو لوگ بغاوت کرتے ہیں۔ مذہب کسی بات کی طرف بلاتا ہے تو لوگ دوڑے چلے آتے ہیں

پس معاشرے کو بہتر بنانے کیلئے اور لوگوں کو نیکیوں پر قائم کرنے کیلئے یہ ضروری ہے کہ پیار اور محبت سے تلقین عمل کی جائے۔ جو بات مفید ہے اسکی خوبیاں بیان کی جائیں اور اسے دلوں میں اترنے کا موقعہ دیا جائے۔ آہستہ آہستہ دل اسکی طرف مائل ہوتے شروع ہو جائیں گے اور اس تلقین عمل کا اثر دیرپا ہوگا۔

حضرت امام جماعت (الاول) فرماتے ہیں

"جس قدر نئے قانون وضع ہوتے ہیں اسی قدر شریر لوگ شرارت کی راہیں نکال لیتے ہیں۔ اس لئے ہر ایک شخص کو تم میں سے چاہیئے کہ وہ اٹھ کر ہر روز لوگوں کو سمجھائے اگر کوئی کسی کی بات نہیں مانتا تو اس کا کوئی مضائقہ نہیں۔ لوگ بادشاہوں حکام اور دیگر اپنے بہی خواہوں کی نافرمانی کرتے ہیں۔ اس لئے خدا کا حکم ہے کہ تمہارا کام سمجھانا اور ڈرانا ہے۔ تم اپنا کام کیئے جاؤ۔ لوگوں کو سمجھاتے جاؤ"

حضرت امام جماعت (الرابع) فرماتے ہیں کہ احمدی معاشرہ کو بہتر سے بہتر بنانے کیلئے انفرادی کوشش کی بھی ضرورت ہے اور جماعتی کوشش کی بھی اور حضور نے تلقین فرمائی ہے کہ یہ سارا کام پیار محبت اور تلقین عمل سے کیا جائے۔ اللہ تعالٰے ہمیں اس کی توفیق دے۔

آپ کارِ خیر سے گھبرائیں کیوں
آپ کیوں سوچیں کہ یہ تکمیل پا سکتا نہیں
آپ کے ہاتھوں میں یوں تو بات کوئی بھی نہیں
کوئی بھی فضلِ خدا کی رہ میں آ سکتا نہیں

ابوالاقبال

سجائے اپنے سر سہرے عدو نے
ہماری محنتوں کا پھل نہ ٹھہرا

نہ ہو برداشت پھر بھی حوصلہ رکھ
جو سچ کہہ دے اُسے مختل نہ ٹھہرا

نہیں انساں کوئی جو مطمئن ہو
نہ کوئی شہر جو مقتل نہ ٹھہرا

وہاں شاید کسی کا دِل دُکھا تھا
زمیں پیاسی رہی بادل نہ ٹھہرا

گرا تو رفتہ رفتہ گر گیا ہے
حجاب اُترا تو پھر آنچل نہ ٹھہرا

مسلسل جستجو تھی خوب تر کی
کہیں پر بھی یہ من پاگل نہ ٹھہرا

بسے ہیں جب سے وہ پردیس جا کر
کسی کی آنکھ میں کاجل نہ ٹھہرا

امۃ الباری ناصر

بادشاہوں کے پاس کچھ بھی نہیں
ان کی جانب نہ ہاتھ پھیلاؤ
تم کو شاہنشہی سکھا دیں گے
ہم فقیروں کے پاس آ جاؤ

عبدالکریم قدسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت فضل عمر (اللہ تعالیٰ آپ سے راضی رہے)

تلقین عمل

تیسری چیز جو احمدیت میں داخل ہونے والے کے لئے اپنے اندر پیدا کرنا ضروری ہے وہ راست بازی ہے یہ خُلق بھی کام کے لئے ایک اصولی خلق ہے راستبازی اپنی ذات میں ایک طبعی چیز ہے مثلاً کوئی شخص آپ کے سامنے بوٹ رکھے اور کہے کہ یہ کیا ہے تو آپ کہیں گے یہ بوٹ ہے اور اگر وہ شخص یہ کہے کہ تم اسے بوٹ نہ کہو تو تم اسے کہو گے اور کیا کہوں، یہ ہے ہی بوٹ۔ غرض راستبازی ایک طبعی چیز ہے اور انسان مجبور ہوتا ہے کہ وہ سچ کہے۔ لیکن جب مصلحتاً وہ اسے بدلنا چاہتا ہے تو وہ ایک غیر طبعی چیز بن جاتی ہے۔ راستبازی مذہبی چیز نہیں۔ راستبازی انسان کا طبعی حصہ ہے۔ جب تم سچ بولنے سے انکار کرتے ہو تو گویا فطرت کا انکار کرتے ہو۔ راستبازی کس چیز کا نام ہے؟ فرض کرو تمہارے سامنے پہاڑ کا ایک ٹیلہ ہے تو تم یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ یہ ایک گدھا ہے۔ تم یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ یہ ریل ہے۔ تم یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ یہ لنڈن ہے۔ تم یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ یہ نیویارک ہے۔ تم یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ یہ دہلی ہے۔ تم یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ یہ دریا ہے۔ تم یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ یہ ایک خیمہ ہے۔ تم یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ یہ ایک خادم ہے جو پہرہ دے رہا ہے تم یہ سب کچھ کہہ سکتے ہو لیکن جو شخص تمہارے ساتھ سازش میں شریک نہیں ہوگا۔ اسے جب تم کہو گے کہ یہ پہاڑی ہے تو وہ کہے گا ٹھیک ہے۔ لیکن جب تم کہو گے کہ یہ خیمہ ہے تو وہ کہے گا یہ جھوٹ ہے تم پاگل ہو گئے ہو جب تم کہو گے یہ لنڈن ہے۔ تو وہ کہے گا ( ) اگر تم کہو گے کہ یہ نیویارک ہے تو وہ کہے گا۔ پاگل خانے میں جاکر علاج کراؤ غرض جھوٹ یا سازش میں جو شریک نہ ہو اس کے سامنے جب کسی چیز کا وہ نام لو جو اس کا اصلی نام نہیں تو تین کنڈیشنز (CONDITIONS) ہوں گی یا تو وہ کہے گا کہ یہ تمسخر کر رہا ہے یا کہے گا کہ کہنے والا احمق ہے یا کہے گا یہ جھوٹ ہے۔ ان تین حالتوں کے سوا اور کوئی صورت نہیں ہو سکتی۔ غرض راست بازی ایک طبعی خلق ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ جب کسی کے سامنے تم کسی چیز کا وہی نام لو گے جو اس کا اصلی نام ہے تو وہ اس کی تصدیق کرے گا اور جب کوئی اور نام لو گے تو وہ تمہاری تکذیب کرے گا۔ تم اپنی بیوی بیٹے ماں باپ بھائی کے سامنے بھی کوئی اور نام لے کر انہیں یقین دلانے کی کوشش کرو گے تو وہ تمہاری تکذیب کریں گے تم اگر اپنے بچے کے سامنے بھی اس پہاڑی کے متعلق یہ کہو گے کہ کراچی سے ایک خادم آیا ہے اور وہ پہرہ دے رہا ہے تو وہ کہے گا باپ مذاق کر رہا ہے تم اگر زیادہ زور دو گے تو ہو سکتا ہے وہ مان جائے اور کہے زیادہ نہ چڑاؤ۔ کہیں جنون بڑھ نہ جائے۔ پس راستبازی باہر سے نہیں آتی بلکہ انسان کے اندر سے پیدا ہوتی ہے باہر سے اسے مٹایا جاتا ہے۔ مثلاً تم اپنے کسی دوست سے مذاق کرنا چاہتے ہو تم ایک بانس پر شلوار اور قمیص لٹکا کر کہو گے کہ یہ آدمی کھڑا ہے تو یہ بات باہر سے پیدا ہوئی ہے تمہارا یہ دل کہہ رہا ہو گا کہ یہ ایک بانس ہے اور اس پر شلوار اور قمیص لٹکائی ہوئی ہے۔ راستبازی جہاں ایک فطری اور طبعی خلق ہے۔ وہاں دین کو بھی اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ قطع نظر اس کے کہ راست بازی چھوڑ کر تم آدمیت کے دائرے سے نکل جاتے ہو کیونکہ آدمی نام ہے دل کا آدمی اس فیصلے کا نام نہیں جو تم طبعی حالات میں کرتے ہو آدمی نام ہے ان صحیح جذبات اور صحیح افکار کا جو انسان کے اندر پیدا ہوتے ہیں۔ آدمی نام ہے صحیح عزائم اور صحیح ارادوں کا جو انسان کے اندر پیدا ہوتے ہیں۔ جب صحیح جذبات صحیح افکار اور صحیح عزائم اور صحیح ارادوں کے خلاف تمہاری ظاہری اغراض اور خارجی ضرورتیں تمہیں کوئی اور بات کہنے پر مجبور کرتی ہیں۔ تو وہ غیر طبعی چیزیں بن جاتی ہیں۔ راستبازی نہیں رہتی مگر جہاں آکر آدمیت کا تعلق ہوتا ہے۔ تم اسے کچل رہے ہوتے ہو۔ لیکن اس کے ساتھ ہی راستبازی کی مذہب کو بھی ضرورت ہوتی ہے اس لئے کہ مذہب خود ایک سچائی ہے۔ اس لئے کہ خدا تعالیٰ کا ایک نام حق بھی ہے یعنی خدا تعالیٰ ایک ایسی چیز ہے جو خلاف واقعہ نہیں۔ بلکہ وہ اسی طرح ہے جس طرح کہا گیا ہے اور خدا تعالیٰ وہ بات کہتا ہے جو راست ہوتی ہے خدا تعالیٰ پہاڑ کو دریا نہیں کہتا۔ اور نہ دریا کو پہاڑ کہتا ہے۔ وہ پہاڑ کو پہاڑ اور دریا کو دریا کہتا ہے۔ وہ آدمی کو جنگل نہیں کہتا اور نہ جنگل کو آدمی کہتا ہے۔ وہ آدمی کو آدمی اور جنگل کو جنگل کہتا ہے، پھر خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے والی چیز راست اور درست ہوتی ہے اور مذہب جو کہ راستبازی ہے اس لئے جو اس پر عمل کرے گا وہ راستباز ہو گا۔ بازی کے معنی ہیں عمل کرنا۔ کھیلنا۔ بازی فارسی کا ایک لفظ ہے۔ اس کے معنے کھیلنے کے ہوتے ہیں اور راستبازی کے معنی ہیں راستی کے ساتھ کھیلنا سچائی پلیش کرنا۔ سچائی کو مقصود قرار دے لینا۔ گویا انسان جس طرف بھی حرکت کرے اس کا مقصود راستی ہو۔ جس طرح یہ کہا جاتا ہے کہ فلاں شخص دولت میں کھیل رہا ہے۔ تو اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ اس کے گرد دولت ہی دولت ہے اسی طرح راستبازی کے معنی یہ ہیں کہ سچائی اس کے ارد گرد جلوہ گر ہوتی ہے۔ چونکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آنے والے دلائل تعلیمات اور عقائد ہمیشہ سچے ہوتے ہیں اس لئے جو شخص ان کے مطابق اپنی زندگی بنا لیتا ہے وہ راستباز ہوتا ہے اور اگر کوئی شخص راستباز نہ رہے تو وہ ان احکام کو جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں اپنا نہیں سکتا۔ وہ انہیں اپنی زندگی کا مقصد قرار نہیں دے سکتا۔ کیونکہ یہ امر محال ہے کہ ایک شخص خدا تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنے والا بھی ہو اور وہ جھوٹ کا عادی بھی ہو گویا دوسرے لفظوں میں مذہب نام ہے راستبازی کا۔ اور سچا مذہب نام ہے اس بات کا کہ وہ تمہارے سونے جاگنے اٹھنے بیٹھنے اور کھانے پینے پر بلکہ تمہاری ہر حرکت پر حاوی ہو۔ وہ تمہاری ہر شعبہ زندگی میں راہنمائی کرتا ہو اور اگر مذہب نام ہے راستبازی کا جس کے معنے یہ ہوں گے کہ مذہب پر چلنے والا شخص سچائی کو اپنے ہر شعبہ زندگی میں داخل کرتا ہے اور اگر کوئی شخص جھوٹ کا عادی ہو گا تو اس کے معنے ہوں گے کہ وہ جہاں بھی جھوٹ بولے گا مذہب کو پرے دھکیل دے گا۔ اگر تمہارا ایک دوست ہے اسے یہ علم نہیں کہ تم چور ہو تمہیں یہ علم ہے کہ اگر اسے پتہ لگ گیا کہ تم چور ہو تو وہ تمہیں چھوڑ دے گا۔ تم اگر دونوں اکٹھے جا رہے ہو اور تمہیں پتہ لگتا ہے کہ راستے میں مال پڑا ہے تم اسے چرانا چاہتے ہو تو تم اس دوست کو اس کا علم نہ ہونے دو گے۔ بلکہ کوئی بہانہ بنا کر اس سے الگ ہو جاؤ گے۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ وہ دوست تمہارے راستے میں حائل ہو گا۔ اب اگر مذہب کا نام راستی ہے اور تمہیں ذرا بھی جھوٹ بولنے کی عادت ہے تو تم جہاں بھی جھوٹ کی طرف مائل ہو گے وہاں تم مذہب چھوڑنے پر مجبور ہو جاؤ گے۔ پس جھوٹ اور مذہب دونوں الگ الگ چیزیں ہیں اور دونوں ایک وقت میں نہیں چل سکتے۔ چونکہ مذہب ایک سچا دوست ہے۔ وہ دنیا میں تمہیں پار گزارتا ہے۔ اگلے جہان میں تمہیں جنت میں لے جاتا ہے۔ وہ ایک ایسا دوست ہے جو تمہارے ساتھ چوری فریب اور لوٹ میں شریک ہونے کے لئے تیار نہیں، اس لئے یا تو تم اس کے ساتھ فریب کر رہے ہو گے یا تم اسے چھوڑ دو گے۔ تا وہ تمہیں چوری اور دوسرے خلاف شریعت امور سے باز نہ رکھ سکے۔ پس راستبازی جہاں انسانیت کا تقاضا ہے وہاں وہ مذہب کا تقاضا بھی ہے مذہب اور جھوٹ اسطرح جمع نہیں ہو سکتے جس طرح کفر اور مذہب دونوں جمع نہیں ہو سکتے۔

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

حضرت فضل عمر (اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو) نے فرمایا،

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں۔ مگر وہ دن آرہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہوگی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔"

(الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

نون۔سین

کویت میں پارلیمنٹ؟

کویت کے کراؤن پرنس نے کہا ہے کہ حکومت پارلیمنٹ کو دوبارہ قائم کرنے کے لئے کسی جلدی میں نہیں ہے۔ پارلیمنٹ کو ایران عراق کی جنگ کے دوران اس خیال سے برطرف کیا گیا تھا کہ شاید کوئی بیرونی سازش کویت کو تباہ کرنا چاہتی ہے۔ شیخ سعد العبداللہ الصباح جو ریاست کے وزیراعظم بھی ہیں کی طرف وہاں کے اخبار الانباء نے یہ بیان منسوب کیا ہے کہ جمہوریت بحال کرنے والوں کے ساتھ گفتگو میں کم از کم دو سال لگ سکتے ہیں۔ ہمیں اس بات کی کوئی جلدی نہیں ہے کہ ہم جمہوریت کے خیال کو دوبارہ اپنائیں ہماری ان لوگوں سے گفتگو ایک یا دو ماہ بھی جاری رہ سکتی ہے اور ایک یا دو سال بھی لگ سکتے ہیں۔ کویت کے استحکام اور اس کے اتحاد کے عوامل کو سامنے رکھنا ہو گا۔

آپ سیاسی اور اقتصادی اور کھیلوں کے نمائندوں کے ساتھ گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقعہ پر شیخ سعد نے ہی، حکومت کویت کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ کو نئے قوانین کے مطابق بحال کیا جائے گا۔ اور جتنی منفی اقدار اس میں شامل تھیں ان کو اب ختم کیا جائے گا۔ اس سے پہلے جمہوریت پسند جلسے کر رہے تھے اور مظاہروں کے ذریعے جمہوریت کو واپس لانا چاہتے تھے۔ لیکن گذشتہ جنوری میں کویت کے امیر جابر الاحمد الصباح نے ان مظاہروں کے بدلے میں انہیں گفتگو کی طرف آنے کی پیشکش کی۔ سابق پارلیمنٹ کے ۳۱ ممبروں نے شیخ جابر کو لکھا کہ وہ ۱۹۶۲ء کے دستور میں کسی تبدیلی کو پارلیمنٹ کی بحالی سے پہلے برداشت نہیں کریں گے۔

ماحولیاتی آلودگی

پاکستان کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (پی۔سی۔ایس۔ آئی۔آر) کے سولر انرجی ریسرچ سنٹر (جو حیدرآباد میں واقع ہے) نے چین کی جانسو سولر انرجی کمپنی کے ساتھ معاہدہ کیا ہے کہ دونوں مل کر چھوٹے سائز کے ہوائی توانائی تبدیل کرنے والے آلات بنائیں۔ افہام و تفہیم کے لئے ایک معاہدے پر چین کے LANZHOU شہر میں اس وقت معاہدہ ہوا جب کہ سولر انرجی ریسرچ سنٹر حیدرآباد کے ڈائرکٹر ڈاکٹر وجاہت علی وہاں دورے پر گئے ہوئے تھے۔ چین میں قیام کے دوران پی۔سی۔ایس۔آئی۔ آر۔ کے ڈائریکٹر نے اقوام متحدہ کے زیر اہتمام سولر انرجی کے استعمال کے متعلق ایک سیمینار میں بھی شرکت کی زیادہ تر توجہ ترقی پذیر ممالک پر دی گئی اور اس کا اہتمام "یونی ڈو UNIDO" اور "نیچرل انرجی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لینز اؤ" نے کیا تھا۔ پی۔سی۔ ایس۔آئی۔آر۔ انسٹی ٹیوٹ ہوا سے توانائی پیدا کرنے اور واٹر پمپنگ سسٹم سے توانائی حاصل کرنے کے عمل میں مصروف ہے۔ یہ ادارہ تھرمل انرجی کو محفوظ کرنے کے کام میں سندھ یونیورسٹی جامشورو کے انسٹی ٹیوٹ آف کیمسٹری کے تعاون سے کام کر رہا ہے۔ تھرمل توانائی کو محفوظ رکھنا سولر تھرمل پاور پیدا کرنے کی ٹیکنالوجی میں خاصی اہمیت رکھتا ہے۔ اس کام کے فروغ کے لئے سندھ یونیورسٹی نے غیر رسمی طور پر اس بات کا اہتمام کر لیا ہے کہ سولر انرجی ریسرچ سنٹر پی۔ سی۔ایس۔آئی۔آر۔ ایم فل اور پی۔ایچ۔ڈی۔ کی ڈگریوں کے لئے یہاں کام کے مواقع فراہم کرے۔

ایک اور رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پی۔سی۔ایس۔آئی۔آر۔ نہایت تندہی کے ساتھ ماحولیاتی آلودگی کے مسائل کو قومی اور عالمی سطح پر حل کرنے میں مصروف ہے۔ جہاں تک کاغذی کام کا سوال ہے وہ مکمل کیا جا چکا ہے اور عنقریب ای۔ای۔سی۔ کامن اکنامک کمیشن آف یوروپین کمیونٹی کے ساتھ مل کر اس کو آگے بڑھایا جائے گا۔ ایشین ڈویلپمنٹ بنک نے بھی کونسل کے سینئر سائنس دانوں کو دعوت دی ہے کہ وہ ترقی کے ماحولیاتی پہلوؤں پر کام کریں۔ دریں اثنا ماحولیاتی اور شہری امور کے ڈویژن نے ٹیکنیکی رہنمائی کی درخواست کی ہے جب کہ عالمی یونین جو قدرتی وسائل کے محفوظ کرنے میں دلچسپی رکھتی ہے نے بھی اس بات پر توجہ دی ہے کہ وہ پی۔سی۔ایس۔ آئی۔آر۔ کے ساتھ مل کر قومی اور عالمی سطح پر کام کریں۔ تاکہ ماحولیاتی آلودگی سے نجات حاصل کی جا سکے۔

ایران اور فرانس ۔ ایک معاہدہ

ایران اور فرانس کے درمیان ۱۹۷۴ء میں ایران میں ایک یورینیم انرچمنٹ پلانٹ لگانے کا معاہدہ طے پایا تھا۔ اس معاہدے کی بڑی شرط یہ تھی کہ ایران اس کا دس فیصد انرچڈ یورینیم لے گا اور اس طرح پلانٹ کی تکمیل تک کے اخراجات میں ممد ثابت ہو گا۔ لیکن ۱۹۷۹ء میں انقلاب آگیا اور ایران نے اس معاہدے پر عمل درآمد روک دیا۔ اس وقت سے اب تک ایران اور فرانس کے درمیان جھگڑا چل رہا ہے۔ ایران نے اس پلانٹ کے لئے دس ارب ڈالر قرض دیا تھا۔ ایران دی گئی رقم اور اس پر جمع شدہ سود واپس لینا چاہتا ہے۔ گذشتہ ستمبر میں زیادہ سنجیدگی کے ساتھ بات چیت شروع ہوئی تھی۔ اس کے بعد کسی حد تک تعطل کی صورت پیدا ہوئی اور اب پھر دونوں کی گفتگو شروع ہوئی ہے۔ فرانس کے نمائندے مسٹر شیر (SCHEER) نے کہا ہے کہ ایک پہلو پر تو اتفاق ہو گیا ہے کہ وہ یہ ہے کہ فیصلہ جلد از جلد ہونا چاہیے۔ لیکن باقی پہلوؤں پر شدید اختلاف موجود ہیں۔ جس کمپنی نے یہ پلانٹ تیار کرنا تھا۔ اس کا نام یوروڈف کمپنی ہے پیرس نے اب تک اس قرضے کی صرف ۶۳۰ ملین ڈالر واپسی کی ہے۔ امید ہے کہ دونوں طرف مزید گفت و شنید کے ذریعے اس معاملے کو حل کر لیں گے۔

یہ قرض فرنچ اٹامک انرجی کمیشن کو دیا گیا تھا۔ اس وقت جس گفتگو کا ذکر کیا گیا ہے وہ فرانس کی وزارتِ داخلہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر منکوائے شیئر اور ایران کے ڈپٹی وزیر خارجہ مسٹر واعظی کے درمیان ہوئی۔

بھارت کی پارلیمنٹ میں ہنگامہ

چندر شیکھر ہندوستان کی پارلیمنٹ کے نمبر ہیں۔ اور وزیراعظم کی پارٹی جنتا دل کے ایک سینئر رکن۔ آپ نے اسمبلی میں حکومت پر یہ الزام لگایا کہ وہ اپنے مخالفوں کے گھروں کی جاسوسی کرتی ہے اور ان کے ٹیلی فون غیر قانونی طور پر سنتی ہے چنانچہ امور پارلیمنٹ کے وزیر پروتن نینی او پنڈرا نے وزیر اعظم کی طرف سے یہ اعلان کیا کہ فوری طور پر اس شکایت کی تحقیق کی جائے اس اعلان کے باوجود پارلیمنٹ میں شور پڑ گیا انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس قسم کی تحقیقات مسئلے کا حل نہیں ہے بلکہ وزیراعظم کو مستعفی ہو جانا چاہیے۔ پارلیمنٹ کی کارروائی دو گھنٹے کے لئے رکی رہی اس کے بعد جب کارروائی شروع کی گئی تو پارلیمنٹ میں شور کی وہی کیفیت تھی۔ وزیر امور پارلیمنٹ نے حتمی طور پر کہا کہ مسٹر شیکھر کا نہ تو ٹیلی فون غیر قانونی طور پہ سنا جا رہا ہے اور نہ ہی ان کے گھر کی کوئی جاسوسی کر رہا ہے۔ لیکن اس کے باوجود سی۔بی۔آئی۔ اس امر کی تحقیق کرے گی کہ حکومت کی ایجنسیاں کہیں کسی کے گھر کی جاسوسی یا کسی کے ٹیلی فون کو غیر قانونی طور پر تو نہیں سن رہیں۔

کانگرس (آئی) کے ارکان نے سیشن کے دوسری بار شروع ہوتے ہی کہا کہ حکومت کو تحقیقات کی بجائے اس بات کا اعلان کرنا چاہیے کہ شکایت درست ہے یا غلط۔ ان کے ایک سینئر ممبر پارلیمنٹ گنیش سنگھ نے کہا کہ سی۔بی۔آئی کی تحقیقات کافی نہیں ہے یا تو یہ تحقیقات پارلیمنٹ کے اراکین کے ذریعے ہونی چاہیے یا اسے عدالت کے سپرد کیا جائے۔

امریکی کانگرس

امریکی کانگرس نے ایک قرارداد کے ذریعے صدر بش سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ لتھوانیہ کی آزاد حکومت کو فوری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طور پر تسلیم کرلیں۔ اس قرارداد کے متعلق روسی پارلیمنٹ نے غم و غصہ کا اظہار کیا ہے۔ سپریم سوویٹ کی خارجہ امور کی کمیٹی نے امریکہ کی اس قرارداد کے متعلق کہا ہے کہ انہیں اس بات کا ہرگز کوئی حق نہیں ہے کہ وہ روس کے اندرونی معاملات میں مداخلت کریں اور روس کو جو کہ ایک آزاد حکومت ہے یہ بتانے اور سمجھانے کی کوشش کریں کہ وہ کب اور کیا کرے۔ امریکہ کی کانگریس کے ۴۱۶ ممبروں نے اس قرارداد کے حق میں ووٹ دئے اور صدر بش کو اس بات کی تلقین کی کہ وہ ایسے اقدامات کریں کہ جن سے لتھوانیہ کی نئی حکومت کے ساتھ روابط استوار کئے جاسکیں۔ صرف تین ممبروں نے اس قرارداد کے خلاف ووٹ دیا۔ لتھوانیہ کی نئی پارلیمنٹ کو مبارکباد بھی دی گئی کہ انہوں نے آزادی کا اعلان کرکے نہایت قابل تحسین اقدام کیا ہے سوویٹ پارلیمنٹ نے اس قرارداد کو رد کرتے ہوئے اس کی مذمت کی اور کہا کہ یہ روسی امور میں دخل اندازی ہے۔ اور یہ بھی کہا کہ یہ قرارداد ایسے وقت میں منظور کی گئی ہے جب دونوں ملک اور ان کی پارلیمنٹیں ایک دوسرے کے قریب آرہی ہیں اور افہام و تفہیم سے کام لے رہی ہیں۔

گذشتہ روز امریکہ کے سینیٹر الفانسے ڈے اماڈو (ALFONSED 'AMADO) کو لتھوانیہ کی سرحد سے واپس کردیا گیا تھا وہ پولینڈ کے راستے وہاں جانا چاہتے تھے اور ان کے پاس روسی ویزا ابھی نہیں تھا۔ یہ خبر پولینڈ کی نیوز ایجنسی پی۔اے پی نے نشر کی ہے۔

اسرائیل سے خفیہ بات چیت

گذشتہ بدھ (۴ اپریل) کے روز صدر جارج بش نے کہا کہ وہ دن دور نہیں ہے جب امریکہ کا صدر کوئی سیاہ فام شخص ہوگا۔ لیکن جیسی جیکسن جنہوں نے دو دفعہ ڈیموکریٹک پارٹی سے ٹکٹ حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن کامیاب نہیں ہوئے انہیں مخاطب کرتے ہوئے صدر جارج بش نے کہا کہ میں آپ کے متعلق نہیں کہہ رہا۔ جارج بش سیاہ فام عمائدین سے خطاب کر رہے تھے آپ نے ابراہام لنکن کا ذکر کیا اور کہا کہ جب سے انہوں نے غلاموں کی آزادی کا اعلان کیا تھا اسوقت سے ہر امریکی صدر کو اس معاہدے کی وراثت کا چیلنج رہا ہے۔ صدر بش نے کہا وہ وقت آئے گا۔ اور وہ دن دور نہیں ہے جب لنکن کی وراثت پر پوری طرح عمل ہوگا۔ اور ۱۶۰۰ پنسلوانیا ایوینیو میں ایک سیاہ فام مرد یا عورت بطور صدر کے اوول آفس میں بیٹھے ہونگے اوول آفس کا نام لے کر انہوں نے وائٹ ہاؤس کی طرف اشارہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا جب میں سیاہ فام غریبوں کی آبادیوں میں جاتا ہوں تو ہر بچے کی طرف دیکھ کر سوچتا ہوں کیا یہ وہ بچہ ہے جو بڑا ہو کر لنکن کی وراثت کی تکمیل کرے گا۔ جیسی جیکسن جو ان کے سامنے بیٹھے تھے ان سے مخاطب ہوتے ہوئے صدر بش نے کہا کہ میں بچہ کی بات کررہا ہوں ۴۹ سالہ جوان کی نہیں اتنا زیادہ رنش کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔

عراقی سفارتکار

امریکہ کے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ نے بتایا ہے کہ عراق کے ایک سفارتکار کو جو اقوام متحدہ میں متعین تھے اس الزام کے تحت کہ وہ عراقی حکومت کے دو مخالفوں کو قتل کرنے کا منصوبہ بنائے ہوئے ہے۔ امریکہ سے نکال دیا ہے۔ سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کی نمائندہ انیتا سٹاکمین نے اس سفارتکار کا نام تو بتانے سے انکار کر دیا لیکن یہ کہا کہ وہ ملک سے چلے گئے ہیں سٹاکمین نے اس معاملے کی تفصیلات پر گفتگو کرنے سے بھی انکار کیا۔ لیکن یہ بتایا کہ کیلیفورنیا سے ایک عراقی نے اس بات کی اطلاع دی تھی۔ جو اقوام متحدہ کے عراقی مشن میں سابق ڈرائیور ہے۔ اور جسے ۵۰ ہزار ڈالر اس منصوبے پر عمل کرنے کے لئے دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اس نے یہ بھی کہا (سٹاکمین نے) کہ ہم نے عراقی حکومت سے کہا تھا کہ وہ از خود اس سفارتکار کو واپس بلالے۔ کیونکہ اس نے اپنے سفارتکار ہونے کی حیثیت کو غلط طریق پر استعمال کیا ہے یہ سفارتکار ۱۵ اپریل کو امریکہ سے واپس عراق چلے گئے۔

اسرائیل سے خفیہ بات چیت

یاسر عرفات نے کہا ہے کہ انہوں نے اسرائیل کے چوٹی کے سیاست دانوں سے مشرق وسطیٰ میں امن اور مغربی کنارے پر انتفادہ کی کارروائیوں کے متعلق بات کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان بات کرنے والوں میں یزک رابین اور شمیر دونوں شامل ہیں۔

یہ بات انہوں نے اٹلی کے رائی ٹیلیویژن پر انٹرویو دیتے ہوئے کہی یاسر عرفات نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ اسرائیلی لیڈر کھل کر اور سامنے آکر بات کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ گویا کہ یہ شتر مرغ کی طرح ہیں جو ریت میں اپنا سر چھپا لیتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اب وہ محفوظ ہو گیا ہے۔ حالانکہ اگر وہ میرے ساتھ چھپ کر بات کر سکتے ہیں تو انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ یہ باتیں صرف اسی صورت میں نتائج پیدا کر سکتی ہیں کہ وہ کھل کر سامنے آئیں اور دنیا کو پتہ چلے کہ وہ کیا چاہتے ہیں اور کیا کہتے ہیں۔

عرفات سے پوچھا گیا کہ ان کے خیال میں اسرائیلی کیا چاہتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا "وہ یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ اگر ان کے ساتھ بات ہو تو کون بات کرے۔ انہیں ابھی تک اس بات پر تسلی نہیں ہے کہ اس قسم کی بات مجھ سے ہی کی جا سکتی ہے۔ نہ کہ کسی غیر معروف شخص کے ساتھ"

امریکہ اور لتھوانیہ

امریکہ کے ایک نیوز میگزین نے روس کے وزیر خارجہ ایڈورڈ شیورناٹزے کی طرف یہ بیان منسوب کیا ہے کہ اگر روسی صدر میخائل گورباچوف اپنی اصلاحات کے پروگرام میں ناکام ہو گئے۔ تو اس بات کا قوی امکان ہے کہ روس میں ڈکٹیٹر شپ آجائے گی۔ اگر پیرا سٹرائیکا ناکام ہو گیا تو ہم دیکھیں گے کہ طاقت یعنی اقتدار پر بہت مشکل وقت آجائے گا۔ اور سب جانتے ہیں کہ اگر ڈکٹیٹر شپ آجائے تو اس کا کیا مطلب ہوتا ہے۔ مسٹر شیورناٹزے نے ایک انٹرویو دیتے ہوئے یہ بات کہی۔ دراصل ان کے یہ ریمارکس امریکہ کے صدر جارج بش کے ایک سوال کا رد عمل تھے جو انہوں نے لتھوانیہ کی آزادی کے سلسلے میں امریکی روسی تعلقات کے خراب ہونے کا ذکر کیا تھا۔ لتھوانیہ اور لٹویا اور اسٹونیا کو روسی حکومت نے ۱۹۴۰ء میں زبردستی اپنے ساتھ ملحق کر لیا تھا۔ گذشتہ ۱۱ مارچ کو لتھوانیہ نے اپنی آزادی کا اعلان کر دیا۔ انہوں نے کہا مجھے اس بات کا یقین ہے کہ آپ کے صدر امریکی روسی تعلقات کو خراب ہوتے نہیں دیکھنا چاہیں گے۔ مجھے اس بات کا بھی یقین ہے کہ وہ پیرا سٹرائیکا کے پروگرام کی کامیابی میں دلچسپی رکھتے ہیں اور یہی پالیسی حقیقت پسندانہ ہے۔ اگرچہ بالٹک ریپبلکس میں آزادی کی باتیں چل رہی ہیں مسٹر شیورناٹزے نے کہا کہ یہ بات مناسب نہیں ہے کہ ماسکو پر مزید دباؤ ڈالا جائے کیونکہ یہ دباؤ ان کے اصلاحات کے پروگرام پر اثر انداز ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ساری انسانی تہذیب کے لئے ایک مفید بات ہے کہ پیرا سٹرائیکا اور جمہوریت نوازی روس میں کامیابی سے ہمکنار ہوں اور یہی دراصل ہماری بھی کامیابی کی دلیل ہوگی۔ ایک موقعے پر اس انٹرویو میں انہوں نے یہ بھی کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ امریکہ کی انتظامیہ اس بات سے ناواقف نہیں ہے۔

انگلستان میں نمائندہ الفضل

احمدیہ جماعت انگلستان کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ سارے برطانیہ کے لئے مسٹر بشیر الدین احمد سامی کو انگلستان کے لئے روزنامہ الفضل کا نمائندہ مقرر کیا گیا ہے۔ مکرم سامی صاحب نے وہاں کی جماعت کے جملہ افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ الفضل کی خریداری قبول فرمائیں روزانہ پرچہ حاصل کرنے پر ساٹھ پونڈ سالانہ اور ہفتے میں ۶ پرچوں کا ایک پیکٹ وصول کرنے پر ۴۵ پونڈ ادا کرنے ہوں گے تمام چندے جماعت کی رسید بک پر ادا کئے جائیں اور چندہ ادا کرنے والے کی یہ ذمہ داری قرار دی گئی ہے کہ وہ اپنا نام پتہ اور چندے کی رسید الفضل کے نمائندے کو بیت الفضل لندن کے پتے پر ارسال کیا کریں۔

بچے سکول سے واپس گھر آئیں تو ان کا نہائت پیار سے استقبال کیجے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سعید کمر ــ لاہور

برطانیہ کی کسی یونیورسٹی میں داخلہ لینے کا طریق

یو سی سی اے کیا ہے؟

یہ مخفف ہے یونیورسٹیز سینٹرل کونسل آن ایڈمشنز کا۔

یہ ادارہ ۱۹۶۱ء میں قائم کیا گیا تھا۔

قیام کا مقصد

یہ ادارہ برطانیہ کی کسی بھی یونیورسٹی میں انڈر گریجویٹ کورسز میں کئے جانے والے داخلوں کے نظام کو کنٹرول کرتا ہے یعنی اگر کوئی شخص برطانیہ میں گریجویشن کرنا چاہتا ہے تو وہ یو سی سی اے کے ذریعہ ہی داخلہ لے سکتا ہے۔ صرف دو یونیورسٹیاں اوپن یونیورسٹی اور یونیورسٹی آف بکنگھم اس ادارے سے منسلک نہیں بعض ماسٹرز ڈگری کورسز کے لئے بھی۔ یو سی سی اے کو ہی لکھنا پڑتا ہے۔

یو سی سی اے کو ابتدائی خط و کتابت

برطانیہ میں تعلیمی سیشن ستمبر اکتوبر میں شروع ہوتے ہیں۔ چنانچہ جب بھی داخلہ لینا مقصود ہو اس سے تقریباً ۱½ برس قبل یو سی سی اے کو خط لکھ کر درخواست فارم منگوایا جائے۔ خط کے ساتھ دو پونڈ بھی ارسال کریں جو کسی برٹش بینک کے چیک یا بینک ڈرافٹ یا انٹرنیشنل منی آرڈر کی صورت میں ہوں یو سی سی اے کا پتہ یہ ہے:۔

THE UNIVERSITIES
CENTRAL COUNCIL ON
ADMISSIONS, P.O. BOX 28
CHELTENHAM GLOS.
GL50 1HY.

اس کے جواب میں یو سی سی اے آپ کو ایک کتابچہ اور درخواست فارم ارسال کرے گی۔ کتابچہ میں درخواست فارم پُر کرنے کا طریقہ اور یو سی سی اے سے منسلک تمام یونیورسٹیوں کے نام اور پیش کردہ کورسز کے نام درج ہونگے۔

درخواست کب بھیجی جائے؟

داخلہ کے لئے درخواست فارم پُر کر کے مندرجہ ذیل تاریخوں کے مطابق یو سی سی اے کو ہی بھیجا جائے:۔

یکم ستمبر سے ۱۵ اکتوبر تک:۔
وہ جو آکسفورڈ یا کیمبرج کے لئے بھی درخواست دے رہے ہوں۔

یکم ستمبر سے ۱۵ دسمبر تک:۔
وہ جن کی درخواستیں آکسفورڈ یا کیمبرج شامل نہ ہوں۔

مندرجہ بالا تاریخیں داخلہ کے سال سے پچھلے سال کی ہیں۔ ۱۵؍دسمبر کے بعد دی جانے والی درخواستوں میں تاخیر کی وجہ بھی بیان کرنا ہوگی۔

داخلہ کے لئے درخواست تعلیمی سیشن شروع ہونے تک بھیجی جاسکتی ہے۔ لیکن اس صورت میں جتنی دیر ہوتی جائے گی امکانات اور نشستیں اتنی ہی کم ہوتی جائیں گی۔

درخواست فارم پُر کرنے سے قبل

کسی بھی مضمون یا یونیورسٹی میں داخلہ کے لئے درخواست بھیجنے سے قبل بہت سی باتوں کا دیکھنا ضروری ہے جن میں سے کچھ یہ ہیں:۔

(۱) متعلقہ مضمون میں یونیورسٹی کا تدریسی معیار کیسا ہے؟
(۲) متعلقہ مضمون میں داخلہ لینے کے خواہشمند طلباء کی تعداد کیا ہے؟
(۳) کیا آپ متعلقہ یونیورسٹی کے اخراجات برداشت کر سکتے ہیں؟
(۴) کیا متعلقہ یونیورسٹی گرانٹس یا وظائف دیتی ہے۔ خصوصاً غیر ملکی طلباء کو؟
(۵) کیا متعلقہ یونیورسٹی میں غیر ملکی طلباء ملازمت کر سکتے ہیں؟
(۶) متعلقہ یونیورسٹی کا مجموعی معیار اور ماحول کیسا ہے؟
(۷) کیا متعلقہ مضمون میں کسی اور یونیورسٹی میں داخلہ آسان تر تو نہیں؟

ان جیسے سارے سوالات کا جواب مندرجہ ذیل طریقوں سے مل سکتا ہے۔

(۱) متعلقہ یونیورسٹیز کے پراسپکٹس پڑھنے سے۔
(۲) متعلقہ یونیورسٹیز کے ساتھ براہ راست خط و کتابت کرنے سے۔
(۳) متعلقہ یونیورسٹیز میں زیر تعلیم یا فارغ التحصیل طلباء سے گفتگو کر کے۔

یہ امر ذہن نشین کر لیں کہ یو سی سی اے کسی قسم کی تعلیمی رہنمائی نہیں کرتی۔

درخواست فارم پُر کرنا

(۱) فارم کے تمام کالم دیانتداری اور سچائی سے پُر کریں۔ بعد میں غلط بیانی پکڑے جانے پر داخلہ منسوخ بھی ہو سکتا ہے۔

(۲) مضمون کے خانہ میں ۵ مختلف پسندیدہ مضامین درج کئے جاسکتے ہیں۔ تاکہ اگر آپ کو اپنی پہلی پسند کے کورس میں داخلہ نہ مل سکتا ہو تو یو سی سی اے باقی پسند کے مضامین کو بھی اسی ترتیب سے دیکھے۔ کورس کی ہر پسند میں آپ کو یونیورسٹی کا نام یا کوڈ نمبر بھی دینا ہوگا۔ جہاں آپ وہ کورس پڑھنا چاہتے ہیں۔

درخواست بھیجنے کے بعد

ایک ماہ تک آپ کو درخواست فارم کی وصولی کی رسید مل جائے گی۔ اس پر آپ کا یو سی سی اے سیریل نمبر لکھا ہوگا اسی نمبر کے حوالہ سے آپ بعد میں ساری خط و کتابت کریں گے۔ اکتوبر کے داخلہ کی صورت میں آپ کو اطلاع جولائی تا ستمبر میں ملے گی۔

داخلہ نہ ہونے کی صورت میں

داخلہ نہ ہونے کی صورت میں یو سی سی اے ایک خصوصی سکیم کے تحت آپ کو مزید ۴ ترجیحات دینے کے لئے کہے گی۔ ساتھ ہی آپ کو یہ بھی بتایا جائے گا کہ کہاں کہاں خالی جگہیں رہ گئی ہیں۔ اس سکیم پر عمل درآمد جون تا ستمبر میں ہوتا ہے۔ اس کے ذریعہ خالی جگہوں کو پُر کیا جاتا ہے۔

مضامین اور یونیورسٹیز

یو سی سی اے کے ذریعہ تقریباً ۹۷ یونیورسٹیز اور دوسرے تعلیمی اداروں میں گریجویشن کے لئے اپلائی کیا جاسکتا ہے۔ ان کی طرف سے پیش کردہ مضامین جن میں گریجویشن کی جاسکتی ہے انکی تعداد تقریباً ۱۰۰۰ ہے۔ ان میں سے کچھ یہ ہیں

(۱) اکاؤنٹنسی
(۲) ایگریکلچرل سائنسز
(۳) آرکیٹکچر
(۴) آرٹس
(۵) بائیوکیمسٹری
(۶) کمپیوٹر سائنسز
(۷) ایجوکیشن
(۸) کمپیوٹر انجینئرنگ
(۹) الیکٹرانک انجینئرنگ
(۱۰) لینگویج سٹڈیز
(۱۱) مائیکرو بیالوجی
(۱۲) فارماکولوجی
(۱۳) سائیکالوجی
(۱۴) تھیالوجی
(۱۵) ایرونا ٹیکل انجینئرنگ
(۱۶) اسٹرانومی
(۱۷) فشریز بیالوجی
(۱۸) اردو
(۱۹) تھیٹر۔ ڈرامہ۔ فلم سٹڈیز

انگریزی بولئے

۲۱ دسمبر ۱۹۸۹ء کو اس سوسائٹی کا قیام عمل میں آیا جس کی نگرانی سید قمر سلیمان احمد صاحب مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کر رہے ہیں۔

انتخاب کے مطابق سوسائٹی کے عہدیداران مندرجہ ذیل ہیں۔

۱. محمد افضل اپل (بی۔ ایس۔ سی) صدر
۲. مرزا محمود احمد (بی۔ ایس۔ سی) جنرل سیکرٹری
۳. جمال احمد ملک فنانس سیکرٹری

سوسائٹی کے قیام کے بعد پہلے ماہ پندرہ باقاعدہ میٹنگز ہوئیں جن میں امریکہ کا پانامہ پر حملہ، حقوق نسواں، طلباء کے مسائل جیسے موضوعات زیر بحث آئے۔ تمام کارروائی انگریزی زبان میں ہوئی۔ WORD GAMES اور پہیلیوں کے پروگرام سے میٹنگز کو دلچسپ بنایا گیا۔

صحیح تلفظ کی خاطر مکرم پروفیسر راجہ نصر اللہ صاحب (ایم۔ اے۔ انگلش، ڈپلومہ ہولڈر ان فونیٹکس) نے ممبران سوسائٹی کو "Efficiency in Spoken English" کے عنوان سے ایک ماہ کا کورس کروایا۔

سوسائٹی کی طرف سے "YES SPEAKS" کے عنوان سے ایک اطلاع نامہ دو مرتبہ شائع کر کے تقسیم کیا جاچکا ہے۔

مورخہ ۴ مئی کو ایک انگریزی تقریری مقابلہ منعقد کیا جارہا ہے۔ جو نوجوان اس مقابلے میں حصہ لینا چاہیں وہ اپنے نام دفتر خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ میں یکم مئی سے قبل لکھوا دیں۔ اوّل، دوم سوم آنے والوں کو میڈل دئیے جائیں گے۔ عناوین مندرجہ ذیل ہیں۔

1. Our Educational System
2. What Science has given us?
3. Has dream of Pakistan come true?

محمد افضل اپل۔ صدر سوسائٹی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طب و صحت

دانت درد

ایف۔ ایس۔ سی۔ پاس کرنے کے بعد ۴ سال میں بی۔ ڈی۔ ایس۔ اور ایم۔ ڈی۔ ایس۔ وغیرہ کے کورس کرنے کے بعد ڈگری دی جاتی ہے اور پھر ڈینٹل سرجن کہلاتے ہیں۔ اس وقت پاکستان میں ۲۲۰۰ ڈینٹل سرجن ہیں اور آبادی تقریباً ۱۰ کروڑ کی ہے۔ اس طرح نوے ہزار افراد کے لئے ایک ڈینٹل سرجن ہے۔

کسی نے ایک ڈینٹل سرجن سے پوچھا کہ عام طور پر تو ناشتہ سے پہلے لوگ دانت صاف کرتے ہیں۔ لیکن میں نے کسی جگہ پڑھا ہے کہ ناشتہ کے بعد دانت صاف کرنے چاہئیں۔ تو ڈاکٹر صاحب نے کہا دراصل دانت دو دفعہ صاف کرنے چاہئیں۔ ایک دفعہ ناشتہ کے بعد اور دوسری دفعہ رات کو سونے سے پہلے۔ ناشتہ سے پہلے بھی دانت صاف کر لئے جائیں تو ٹھیک ہے۔ لیکن اگر رات کو سونے سے پہلے دانت صاف کر لئے جائیں تو صبح تک وہ صاف ہی رہتے ہیں۔ اس لئے ناشتے سے پہلے دانت صاف نہ بھی کئے جائیں تو کوئی ہرج نہیں۔ لیکن ناشتے کے بعد دانت ضرور صاف کرنے چاہئیں۔ اسی طرح سونے سے پہلے بھی دانت اچھی طرح صاف کرنے چاہئیں تاکہ خوراک کے ذرات ساری رات دانتوں میں رہ کر بو نہ پیدا کر دیں۔ اور بیماریوں کا باعث نہ بنیں۔ دانتوں کی ویسے تو بے شمار بیماریاں ہیں لیکن دو بیماریاں زیادہ پائی جاتی ہیں۔ ایک تو ہے دانتوں کو کیڑا لگ جانا اور دوسرا مسوڑھوں کی بیماری۔ مسوڑھوں کی بیماری میں مسوڑھوں سے خون آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اور مسوڑھے سوج جاتے ہیں۔ نتیجتاً مریض کے منہ سے بدبو بھی آنی شروع ہو جاتی ہے۔

ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں ۸۰ فیصد اشخاص مسوڑھوں اور دانتوں میں کیڑا لگ جانے کے مرض میں مبتلا ہیں۔ اگر چینی کا استعمال کم کر دیا جائے اور اس کے علاوہ ٹافی، چاکولیٹ اور میٹھی گولیاں بھی کم کھائی جائیں تو دانتوں کو کیڑا لگنے سے بچایا جا سکتا ہے۔ البتہ اگر یہ چیزیں کھانی ہی ہوں تو انہیں کھانے کے بعد برش ضرور کر لینا چاہیے۔ تاکہ چینی کے ذرات دانتوں میں نہ رہ جائیں اگر یہ ذرات دانتوں میں رہ جائیں تو تیزابیت پیدا کرتے ہیں۔ اور دانت کو کھانا شروع کر دیتے ہیں۔ اس سے دانتوں میں کیڑا بھی لگ جاتا ہے اور کھوڑ بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ آپ نے دیکھا ہو گا کہ یہاں پر لوگوں کو پان اور چھالیا کے استعمال سے ایک ایسی بیماری لاحق ہو جاتی ہے جس سے منہ بند ہو جاتا ہے اور جس کا علاج ابھی تک پاکستان میں میسر نہیں ہے۔ اگرچہ پان کا استعمال اور اس کے ذریعے چھالیہ کا استعمال اگر ہزاروں سالوں سے نہیں تو سینکڑوں سالوں سے تو ضرور ہو رہا ہے۔ لیکن اب یہ پتہ چلا ہے کہ سپاری انسان کے لئے زہر قاتل ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ اعداد و شمار حاصل کرنے پر پتہ چلا کہ دانتوں کی بیماریوں کا شکار زیادہ تر خواتین ہوتی ہیں۔ کہتے ہیں کہ وہ عام طور پر دانتوں کی صفائی پر زیادہ توجہ نہیں دیتیں۔ یہ بھی سن رکھا ہے کہ دانت درد پر تو لوگ لونگ دانت کی جگہ پر رکھ لیتے ہیں۔ ڈاکٹری طور پر بتایا جاتا ہے کہ یوں تو لونگ کا رکھنا یا کوئی اور ایسا ہی ٹوٹکا نہیں کرنا چاہیے۔ لیکن اگر درد زیادہ ہو اور لونگ رکھ لیا جائے تو اس میں کوئی حرج بھی نہیں ہے۔ لیکن اس کے معاً بعد دانت کسی ماہر ڈاکٹر کو دکھانا چاہیے۔ جہاں تک ٹوتھ پیسٹ کا سوال ہے۔ اگر ان میں فلورائڈ ہوں تو یہ مفید ہیں۔ ورنہ ان کا کوئی فائدہ نہیں۔

دانتوں پر برش یا مسواک دن میں دو دفعہ ضرور کرنی چاہیے۔ صبح ناشتہ کے بعد اور رات کو سونے سے معاً پہلے۔ اور اگر دانتوں میں کھوڑ پڑ جائے۔ تو اس کی فلنگ کرا لی جائے۔ کہتے ہیں کہ چاندی کی فلنگ دس سے پندرہ سال تک اور دوسری عام طور پر پانچ سال تک چلتی ہے۔ چونکہ پاکستان میں بھی کھانے کی عادتیں بدل رہی ہیں اس لئے یہاں بھی دانتوں کی بیماریوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالوحید صاحب طاہر محلہ دارالعلوم غربی کارکن وکالت تعلیم تحریک جدید ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے خالو حوالدار سٹینو مبارک احمد ابن مکرم حاجی محمود صاحب آف محمود آباد چنڈ بھروانہ ضلع جھنگ ۱۹ رمضان المبارک کو راولپنڈی سی ایم۔ ایچ ہسپتال میں بعارضہ فالج وفات پا گئے ہیں۔ ان کی عمر تقریباً ۴۲ سال تھی۔

پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ تین بچے زیر تعلیم ہیں اور تین بچے ابھی چھوٹے ہیں۔

○ مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب زعیم انصار اللہ کنری سندھ کی اہلیہ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ ۳ اپریل ۹۰ء بروز منگل الشفا ہسپتال میرپورخاص میں فوت ہو گئیں۔ ان کی عمر ۵۰ سال تھی۔ دوران علاج کنری کے خدام نے ان کے لئے خون کے عطیات پیش کئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ موصوفہ نے ۵ لڑکے اور ایک لڑکی یادگار چھوڑے ہیں۔

○ مکرم حکیم محمد خاں صاحب آف سیالکوٹ شہر مورخہ ۲ اپریل ۹۰ء بروز سوموار وفات پا گئے۔ موصوف نے اپنے پیچھے بیوہ، ۲ لڑکیاں اور ایک لڑکا سوگوار چھوڑے ہیں۔

○ مکرم خوشی محمد صاحب بھٹی کارکن فضل عمر ہسپتال بوجہ ہارٹ اٹیک پانچ روز کی علالت کے بعد مورخہ ۲۱ اپریل ۹۰ء بوقت سوا تین بجے دن وفات پا گئے۔

پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں شامل ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

تبدیلی نام

میرے بیٹے کا نام ۴ جون ۱۹۸۹ء کے اخبار میں احمد شائع ہوا تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام صبغۃ اللہ عتیق عطا فرمایا ہے۔ اب بچے کا یہی نام ہے احباب مطلع رہیں۔ نعیم اللہ رفیق

دارالنصر غربی مکان نمبر ۲۲/۶

اعلان گمشدگی

خاکسار کی CASIO گھڑی بلیک سٹریپ، ڈائل بڑا مورخہ ۲۰ اپریل ۹۰ء بروز جمعہ صبح ۱۰ بجے کے قریب شاہ میڈیکوز کی دوکان کے آس پاس گر گئی ہے۔ جن صاحب کو ملی براہ کرم پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ تنویر علی شاہ ڈسپنسر

معرفت الفضل فون نمبر ۴۴۹

۲۲ اپریل کے الفضل میں واقفین نو کی تصاویر شائع ہوئی ہیں۔ یہ تینوں بچیاں ہیں پہلی بچی کا نام نداء النصر ہے۔

احباب سے درخواست ہے کہ بچوں کی تصاویر بھیجتے وقت نام اور دیگر کوائف صاف صاف اور واضح لکھا کریں۔ تاکہ کسی غلطی کا احتمال نہ ہو سکے ہر تصویر کی پشت پر مندرجہ ذیل کوائف لکھے ہونے ضروری ہیں۔ نام۔ ولدیت۔ ایڈریس

حبوب مفید اٹھرا
HABOOB-I-
MUFEED-I-ATTHRA
۲۰ گرام ـــــ ۱۵/- روپے
۶۰ گرام ـــــ ۴۵/- روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قراردادِ تعزیت بروفات محترم چوہدری شاہنواز صاحب

برطانیہ کی احمدیہ جماعت نے محترم چوہدری شاہنواز صاحب کی وفات پر ۲۸ مارچ ۱۹۹۰ء کو جو تعزیتی قرارداد پاس کی ذیل میں اس کا اردو ترجمہ دیا جا رہا ہے

برطانیہ کی احمدیہ جماعت کے ممبران احمدیت کے عظیم سپوت چوہدری شاہنواز صاحب کی المناک وفات پر اپنے گہرے رنج اور دکھ کا اظہار کرتے ہیں۔

احمدیہ جماعت کی فلاح و بہبود کے لئے چوہدری صاحب نے جو خدمات سر انجام دیں وہ ہمیشہ تحسین کے ساتھ یاد رکھی جائیں گی اور وہ آئندہ نسلوں کے لئے چراغِ راہ ثابت ہوں گی۔

چوہدری صاحب نے بطور ایک وکیل کے اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ بعد میں وہ اپنے ملک کے ایک کامیاب تاجر اور اعلیٰ درجے کے صنعت کار بن گئے۔ باوجود سوسائٹی میں اعلیٰ مقام اور حیثیت پانے کے آپ کے اخلاق میں عاجزی اور انکساری پائی جاتی تھی جو ہر کسی کو متاثر کرتی تھی۔

وہ احمدیت کے سارے ائمہ سے گہری محبت رکھتے تھے۔ اور انہوں نے اطاعت اور ایثار کی شاندار مثال قائم کی۔ وہ دین حق اور احمدیت کی خدمت کے لئے کی گئی کسی بھی تحریک پر ہمیشہ اولین لبیک کہنے والوں میں سے تھے۔

آپ نے باوجود اپنی گوناگوں تجارتی مصروفیات کے اپنے بچوں کو دین حق کی ایسی تربیت دی کہ وہ بفضل خدا تعالیٰ جماعت کے کامل طور پر مخلص اور سچے خادم ہیں۔ اس اہم ذمہ داری کی ادائیگی میں ان کی وفا شعار بیگم محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ بھی آپ کی مددگار تھیں ان کے عظیم اوصاف میں سے ان کا ایک وصف رشتہ داروں دوستوں اور ممبران جماعت کی بہبود کے لئے فکر اور فیاضی تھا۔ ایسے افراد کو جو بھی ضرورت ہوتی وہ اسے پورا کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔

اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ ہم سے جدا ہونے والی اس شریف النفس روح پر اپنی خاص رحمتیں نازل کرے اور محترمہ بیگم مجیدہ شاہنواز۔ ان کے بچوں۔ سبھی دوستوں اور رفقاء کو صبر اور ہمت عطا فرمائے۔

Al-Furqan Motors (PVT) LIMITED
AUTHORISED DEALERS OF NATIONAL MOTORS LTD
FOR GANUINE TOYOTA PARTS.
47, TIBET CENTRE, M.A. JINNAH ROAD
KARACHI. TELE : 724606-7-9
AL-FURQAN MOTORS (PVT) LTD.

TOYOTA - DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
۴۷، تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ
کراچی ۳
فون
۷۲۴۶۰۶
۷۲۴۶۰۷
۷۲۴۶۰۹

خبریں

ملکی خبریں

○ مختلف وفاقی وزارتوں کی طرف سے موصول ہونے والی سفارشات کی روشنی میں آئندہ قومی بجٹ کا جو ابتدائی مسودہ تیار ہوا ہے اس میں حکومت کی انتظامی مشینری کو چلانے کیلئے اخراجات میں ۷ فیصد اضافہ کیا جائے گا۔ اعداد و شمار کی رو سے حکومتی اخراجات میں سے ۷۰ فیصد تنخواہوں پر اور ۳۰ فیصد دفتری ضروریات پر خرچ ہوتے ہیں۔ تنخواہوں میں سالانہ ترقیوں کے اضافے سے بجٹ میں ساڑھے تین فیصد اضافہ ہوگا۔ ریلوے مسافروں کے کرائے اور پارسلوں میں ½۷ فیصد اور سامان کے کرایہ میں ۱۰ فیصد اضافہ ہوگا۔ گیس کے نرخوں میں بھی ۱۰ فیصد اضافے کا امکان ہے

○ وفاقی شرعی عدالت نے اسلامی انقلابی تحریک کے چیئرمین ڈاکٹر محمود الرحمٰن کی طرف سے دائر کی جانے والی آئینی درخواست سماعت کیلئے قبول کر لی ہے۔ جس میں سیاسی پارٹیوں کے ایکٹ ۱۹۶۲ء کے سیکشن چار کو چیلنج کیا گیا ہے۔ درخواست گذار کی طرف سے یہ موقف اختیار کیا گیا ہے کہ مختلف منشور کے ساتھ سیاسی جماعتوں اور فرقوں کا وجود قرآن مجید اور سنت کے خلاف ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمام مسلمانوں کو ایک ہی جماعت قرار دیا ہے۔

غیر ملکی خبریں

○ بھارتی پنجاب میں مختلف مقامات پر الگ الگ وارداتوں میں کم از کم بارہ افراد کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کر دیا گیا۔ پٹھان کوٹ بم کے دھماکے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۱۶ ہو گئی۔ علاقے میں شدید خوف و ہراس پایا جا رہا ہے

○ اسرائیل نے امریکہ پر الزام لگایا ہے کہ امریکہ اسکے اندرونی معاملات میں مداخلت کر رہا ہے۔

○ امریکہ آئندہ تین برسوں میں جنوبی کوریا سے سات ہزار جاپان سے پانچ ہزار اور فلپائن سے دو ہزار فوجی واپس بلا لے گا۔ یورپ کی طرح ایشیا میں بھی اہم سیاسی تبدیلیوں کا امکان ہے۔

○ برطانوی حکومت نے ہانگ کانگ کے سوا دو لاکھ باشندوں کو برطانیہ کے پاسپورٹ اور شہریت دینے کے بارے میں متنازعہ بل دو سو سولہ کے مقابلے میں تین سو تیرہ ووٹ حاصل کر کے پارلیمنٹ سے منظور کر لیا ہے۔ مسز تھیچر کیلئے یہ بل اپنے گیارہ سالہ دورِ اقتدار کا سخت ترین امتحان تھا۔

سرزمینِ قادیان کا اولین
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
سنہ ۱۹۱۱ء سے مصروفِ خدمت
۞ گوجرانوالہ فون ۷۴۸۴۴ ۞ ربوہ فون نمبر ۹۰۶
۞ ملتان فون ۳۱۰۲۶ ۞ قلعہ کاروالا ۞ کراچی

اطلاع عام

ایسے احباب جو موجودہ سائنسی دور میں اپنے بچوں کیلئے "نفسیاتی" اور سائنسی طرز سے تدریس کے خواہاں ہیں انکی خدمت کیلئے ۳۱ سال سے زائد تدریسی تجربہ کا حامل ہائی سکول کا ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر حاضر ہے۔

فی الحال جماعت پنجم کے تمام مضامین (انگلش اور اردو میڈیم) کے طلباء/طالبات جماعت ہشتم کے تمام مضامین (ہر دو میڈیم) کے طلباء/ طالبات اور میٹرک۔ ایف اے کی انگریزی کے طلباء استفادہ کر سکتے ہیں۔

تفصیلات کے لئے مکان نمبر ۱/۱۸ باب الابواب۔ ربوہ پر تشریف لائیں

المعلن:۔ (عبدالودود طارق)